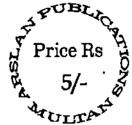

ٹارزن اور خونخوار شیر

ناشران ----- محمد ارسلان قریشی
---------- محمد علی قریشی
ایڈوائزر ----- محمد اشرف قریشی
طابع ------ شہکار پرنٹنگ پریس ملتان





ٹارزن ابھی سو کر اٹھا ہی تھا کہ اسے باہر سے کسی جانور کی آواز سنائی دی جو اس کا نام لے کر اسے پکار رہا تھا۔ ٹارزن کے قریب سویا ہوا منکو بھی اس آواز کو سن کر جاگ گیا تھا۔

" یہ تو مجھے سرخ لنگور کی آواز معلوم ہوتی ہے"۔ ٹارزن نے کہا۔

" میں دیکھتا ہوں"۔ منکو نے کہا اور اٹھ کر جھونپڑی سے باہر چلا گیا۔ چند لمحوں بعد وہ واپس آ گیا۔

" ہاں سردار، باہر ایک سرخ لنگور موجود ہے۔ وہ تم سے ملنا چاہتا ہے"۔ منکو نے اندر آتے ہوئے کہا۔

" اچھا ٹھیک ہے"۔ ٹارزن نے کہا اور اٹھ کر باہر آ گیا۔ باہر ایک لنگور موجود تھا۔ اس لنگور کے بال

تھے اور وہ عام لنگوروں سے کہیں بڑا تھا۔ ٹارزن
ونپڑی سے باہر آتا دیکھ کر سرخ لنگور نے اسے
کیا۔

کیا بات ہے سرخ لنگور، صبح صبح یہاں کیسے آئے
ٹارزن نے اس کے سلام کا جواب دیتے ہوئے

سردار، میں سرخ لنگوروں کا سردار ہوں۔ سردار
۔ میرے قبیلے میں سات سو سرخ لنگور ہیں۔ تم
ارے قبیلے کو الگ تھلگ گھنے اور سرسبز جنگل
اد کر رکھا ہے۔ جہاں میں اپنے قبیلے کے ساتھ
خرم رہتا ہوں۔ ہمارا لنگور قبیلہ سیاہ جنگل سے،
ایک میل کے فاصلے پر ہے۔ جنگل کے تمام
میں اچھی طرح سے جانتے ہیں اور ہم بھی ان
س ہیں۔ آج تک میرے قبیلے کے لنگوروں نے
ستگل کے کسی جانور کو نقصان پہنچایا ہے اور نہ
ور نے میرے قبیلے کے لنگوروں کو کچھ کہا ہے"۔
ور نے اپنی بات کا آغاز کرتے ہوئے کہا۔

" ہاں تو پھر"۔ ٹارزن نے کہا۔ وہ ہنیں سمجھ
تھا کہ سرخ لنگوروں کا سردار جوگومو اس سے کیا
چاہتا ہے۔

" جنگل میں ہمارا ایک دشمن آگیا ہے سردار
میرے قبیلے کے سرخ لنگوروں کو مار کر کھا جاتا ہے
سرخ لنگور سردار جوگومو نے کہا۔

" اوہ، کون ہے وہ دشمن اور وہ سرخ لنگوروں کو
مار کر کیوں کھاتا ہے"۔ ٹارزن نے چونک کر کہا۔

" وہ ایک زرد شیر ہے سردار جو شاید سیاہ جنگ
سے آیا ہے"۔ سرخ لنگوروں کے سردار جوگومو
جواب دیتے ہوئے کہا۔

" اوہ، پھر تو وہ واقعی بے حد خطرناک ہوگا۔
اس نے ابھی تک صرف سرخ لنگوروں پر ہی حملہ
ہے"۔ ٹارزن نے کہا۔

" ہاں سردار، وہ کل صبح اچانک آیا تھا۔ اس
اس قدر تیزی اور خوفناک انداز میں حملہ کیا تھا
لنگوروں کو بھاگنے کا موقع ہی نہ ملا تھا۔ اس شیر
چار سرخ لنگوروں کو ہلاک کیا اور پھر انہیں گھسیٹ

سیاہ جنگل میں غائب ہو گیا۔ شیر کے اس خوفناک حملے سے سارا قبیلہ ہراساں ہو گیا تھا۔ دوپہر تو آرام سے گزر گئی لیکن شام کو پھر وہی شیر دوبارہ آیا اور اس نے پھر قبیلے میں گھس کر کئی سرخ لنگوروں کو زخمی اور ہلاک کیا اور انہیں گھسیٹتا ہوا سیاہ جنگل میں لے گیا۔ شیر کے دوسرے حملے سے سرخ لنگور اس قدر خوفزدہ ہو گئے کہ وہ قبیلے سے نکل کر جنگل میں جا چھپے مگر آج صبح پھر وہ شیر آیا اور اس نے جنگل میں جا کر چن چن کر سرخ لنگوروں کو ہلاک کیا اور سیاہ جنگل میں لے گیا تھا۔ اس سے لگتا ہے کہ اس شیر کو صرف سرخ لنگور ہی پسند ہیں اور وہ ان کا گوشت رغبت سے کھاتا ہے۔ تب میں مجبور ہو کر تمہیں بتانے آ گیا ہوں"۔ سرخ لنگوروں کے سردار جوگومو نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

" ہونہہ، اس شیر کی موت اسے یہاں کھینچ لائی ہے۔ میں اسے زندہ نہیں چھوڑوں گا۔ اس نے میرے جنگل میں آ کر میری رعایا پر جو ظلم کیا ہے اس کا میں اس سے بھرپور انتقام لوں گا"۔ ٹارزن نے غصیلے لہجے

میں کہا۔

" سردار، وہ عام شیروں سے کہیں زیادہ طاقتور، پھرتیلا اور تیز ہے۔ وہ درختوں پر بھی چڑھنے کی قدرت رکھتا ہے اور وہ جس قدر تیزی اور پھرتی سے اپنے شکار پر جھپٹتا ہے اس سے شکار کو بھاگ نکلنے اور بچنے کا موقع نہیں ملتا"۔ سرخ لنگوروں کے سردار جوگومو نے بتایا۔

" تم فکر مت کرو سردار جوگومو۔ ٹارزن نے ایسے پھرتیلے اور طاقتور شیر بہت دیکھے ہیں۔ ٹارزن ان جیسے طاقتور شیروں کو کچلنا جانتا ہے"۔ ٹارزن نے کہا۔

" میں جانتا ہوں سردار"۔ سردار جوگومو نے جلدی سے کہا۔ ٹارزن جھونپڑی میں واپس آیا اور اس نے جھونپڑی کی دیوار سے لگا ہوا اپنا نیا نیزہ اٹھا لیا۔ یہ نیزہ بانس کا بنا ہوا تھا اور اس کی برچھی تیز، نوکیلی اور انتہائی چمکدار تھی۔ جسے ٹارزن نے خود بڑی محنت سے تیار کیا تھا۔

" سردار ناشتہ نہیں کرو گے"۔ منکو نے ٹارزن سے مخاطب ہو کر کہا۔ اس نے ٹارزن اور سرخ لنگور کی

باتیں سن لی تھیں۔

" نہیں، پہلے میں اس خونخوار درندے کو جا کر ہلاک کروں گا جس نے میری رعایا کو نقصان پہنچایا ہے"۔ ٹارزن نے جواب دیا اور پھر وہ جھونپڑی سے نکل آیا۔ منکو بھی اس کے پیچھے آگیا تھا۔

" آؤ مجھے وہ جگہ دکھاؤ جہاں سے تم نے اس شیر کو آتے جاتے دیکھا تھا"۔ ٹارزن نے سرخ لنگوروں کے سردار جوگومو سے مخاطب ہو کر کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر وہ ٹارزن کے ساتھ شمالی جنگل کی طرف چل پڑا۔ تقریباً تین گھنٹوں کے بعد وہ سرخ لنگوروں کے قبیلے میں پہنچ گئے۔ اس طرف جنگل خاصا گھنا تھا۔ درخت بھی اونچے اور بے حد پھیلے ہوئے تھے۔

" سردار دو بار اس طرف سے اس خونخوار شیر نے ہمارے قبیلے پر حملہ کیا تھا"۔ سردار جوگومو نے ٹارزن کو بتایا۔

" سرخ لنگور کہاں ہیں"۔ ٹارزن نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا کیونکہ اسے سردار جوگومو کے سوا دوسرا

کوئی سرخ لنگور دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

" وہ سب شیر کے خوف سے جنگل کے مختلف حصوں میں چھپے ہوئے ہیں"۔ سردار جوگومو نے کہا۔

" انہیں یہاں بلاؤ۔ خونخوار شیر ان کی تلاش میں کسی اور طرف چلا گیا تو اسے تلاش کرنا مشکل ہو جائے گا"۔ سرخ لنگور یہاں موجود ہوں گے تو وہ لاز اسی طرف آئے گا"۔ ٹارزن نے کہا۔

" لیکن سردار۔ اگر شیر نے پھر لنگوروں پر حملہ کر دیا تو"۔ سردار جوگومو نے گھبراتے ہوئے کہا۔

" میرے ہوتے ہوئے وہ کسی لنگور پر حملہ کرے کیا یہ ممکن ہے"۔ ٹارزن نے غرا کر کہا۔

" اوہ، نہیں۔ میں ابھی بلاتا ہوں انہیں"۔ سردار جوگومو نے ٹارزن کو غصے میں دیکھ کر بوکھلا کر کہا اور تیزی سے ایک طرف دوڑ گیا۔

" سردار، کیا تم ان سرخ لنگوروں کو چارہ بنانا چاہتے ہو"۔ منکو نے ٹارزن سے مخاطب ہو کر پوچھا۔

" ہاں، یہ ضروری ہے۔ خونخوار شیر صرف سرخ لنگوروں پر حملہ کرتا ہے۔ اس لئے میں ان سب کو

یہیں بلا رہا ہوں۔ تاکہ خونخوار شیر کسی اور طرف سے ان پر حملہ نہ کر سکے"۔ ٹارزن نے کہا تو منکو نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ پھر تقریباً ایک گھنٹے بعد وہاں ہر طرف سرخ لنگور نظر آنے لگے۔ وہ سب بے حد ڈرے ہوئے اور خوفزدہ نظر آ رہے تھے لیکن انہیں چونکہ ٹارزن نے وہاں بلایا تھا اس لئے اس کے حکم پر وہ واپس آ گئے تھے۔ ورنہ شاید خونخوار شیر کے خوف سے وہ کبھی ادھر کا رخ نہ کرتے۔ ٹارزن نیزہ ہاتھ میں لئے تیز نظروں سے چاروں طرف دیکھ رہا تھا۔ سامنے سرسبز درختوں کے پیچھے ایک بڑا سا سرخ درخت نظر آ رہا تھا جس کے پیچھے سیاہ جنگل کے سیاہ درخت تھے۔ ٹارزن ایک گرے ہوئے درخت کے تنے پر کھڑا تھا۔ جبکہ منکو اس درخت کے ساتھ ایک اونچے درخت پر چڑھا سیاہ جنگل کی طرف دیکھ رہا تھا۔

اچانک ٹارزن کی نظر سامنے سبز جھاڑیوں پر پڑیں تو وہ بے اختیار چونک پڑا کیونکہ اس نے ان جھاڑیوں کو ہلتے دیکھ لیا تھا۔

" منکو ان جھاڑیوں کی طرف دیکھو"۔ ٹارزن نے سر

اٹھا کر اوپر ڈال پر بیٹھے منکو سے مخاطب ہو کر کہا۔ ٹارزن کی بات سن کر منکو نے ان جھاڑیوں کی طرف دیکھا۔

" سردار شیر۔ وہ آ گیا ہے"۔ منکو نے چیختے ہوئے کہا۔ اسی لمحے جھاڑیاں ہلیں اور پھر جنگل اچانک شیر کی خوفناک دھاڑ سے گونج اٹھا۔ اسی لمحے ایک زرد رنگ کا شیر بری طرح سے دھاڑتا ہوا ان جھاڑیوں میں سے نکل کر باہر آ گیا۔ اس نے جھاڑیوں سے باہر آتے ہی یکلخت ایک اونچی چھلانگ لگائی ادر ٹارزن کو یوں محسوس ہوا جیسے شیر اڑتا ہوا اس کی طرف آ رہا ہو۔ وہ تیزی سے دائیں طرف جھک گیا۔ شیر کو اس طرح ٹارزن پر چھلانگ لگاتے دیکھ کر منکو بری طرح سے بوکھلا کر ڈال سے گر پڑا تھا لیکن اس نے جلدی سے اس ڈال کے نیچے موجود ایک شاخ کو پکڑ لیا اور اس پر جھولنے لگا ورنہ نیچے گر کر اس کی ہڈی پسلی ایک ہو جاتی۔

ٹارزن شیر سے بچنے کے لئے جیسے ہی جھکا اسی لمحے شیر اس سے آ ٹکرایا اور ٹارزن درخت سے اچھل کر

زمین پر آ گرا۔ اس کے ہاتھ سے نیزہ نکل کر دور جا گرا تھا۔ شیر بھی ٹارزن کے قریب ہی گرا تھا۔ اس نے گرتے ہی پلٹ کر ٹارزن پر حملہ کرنا چاہا لیکن ٹارزن تیزی سے کروٹ بدل گیا اور شیر نے عین اسی جگہ زمین پر نوکیلے پنجے مار دیئے جہاں ایک لمحہ قبل ٹارزن موجود تھا۔ اگر ٹارزن بروقت کروٹ نہ بدل لیتا تو شیر کے نوکیلے پنجے یقیناً اسے ادھیڑ کر رکھ دیتے۔

زمین پر لوٹ لگاتے ہی ٹارزن بجلی کی سی تیزی سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔ شیر بھی تیزی سے پلٹا اور ٹارزن کی طرف دیکھ کر انتہائی خوفناک انداز میں غرانے لگا۔ اس کے جبڑے بے حد بڑے تھے اور اس شیر کے دانت بھی عام شیروں کے دانتوں سے کہیں بڑے اور نوکیلے تھے۔ اس کی آنکھیں سرخ اور انگاروں کی طرح دہک رہی تھیں۔

" آؤ۔ آؤ۔ رک کیوں گئے ہو۔ تم جیسے چوہے سے میں خالی ہاتھوں لڑوں گا"۔ ٹارزن نے شیر کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے کہا۔ شیر نے ایک زوردار دھاڑ ماری اور اس نے ایک بار پھر ٹارزن پر چھلانگ

لگا دی۔ اس بار ٹارزن اس کے حملے کے لئے پوری طرح سے تیار تھا۔ جیسے ہی شیر چھلانگ لگا کر اس کے قریب آیا ٹارزن نے ایک زوردار مکا اس کی گردن پر مار دیا۔ شیر کو ایک زوردار جھٹکا لگا اور وہ ہوا میں گھومتا ہوا دور جا گرا۔ ٹارزن چھلانگ لگا کر اس کے قریب آگیا۔ اسی لمحے شیر بجلی کی سی تیزی سے مڑ کر ٹارزن پر جھپٹ پڑا۔ اس بار شیر نے اس قدر اچانک اور تیزی سے ٹارزن پر حملہ کیا تھا کہ ٹارزن کسی بھی طرح اس سے اپنا بچاؤ نہ کر سکا تھا۔ جس کے نتیجے میں شیر نے ٹارزن کو گرا لیا تھا اور اس کے سینے پر سوار ہو گیا تھا۔ شیر کو ٹارزن کے سینے پر سوار ہوتے دیکھ کر منکو کے منہ سے بے اختیار چیخ نکل گئی تھی۔

شیر نے دونوں پنجے موڑ کر ٹارزن کے چہرے پر مارنے کی کوشش کی لیکن اسی لمحے ٹارزن نے اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر اسے زور سے جھٹکا دیا تو شیر اچھل کر ایک بار پھر دور جا گرا۔ اس کے حلق سے خوفناک دھاڑیں نکل رہی تھیں۔ ٹارزن سے لڑتے ہوئے وہ بری طرح سے بپھر گیا تھا اور پہلے سے زیادہ

خوفناک اور خونخوار ہو گیا تھا۔ وہ انتہائی تیزی سے اور خوفناک انداز میں ٹارزن پر جھپٹ رہا تھا۔ ٹارزن بھی اس پر حملے کرتا ہوا اسے بار بار اچھال کر پھینک دیتا تھا۔ شیر کے خوفناک پنجوں نے ٹارزن کے سینے اور کاندھوں پر کئی لکیریں ڈال دی تھیں جہاں سے مسلسل خون نکل رہا تھا مگر ٹارزن کو اس کی کوئی پرواہ نہیں تھی۔ وہ بھی مکے مار مار کر شیر کو شدید زخمی کر چکا تھا۔ پھر ایک بار جو ٹارزن نے شیر کو اچھال کر نیچے گرایا تو ساتھ ہی ٹارزن نے اس پر چھلانگ لگا دی اور اچھل کر اس کی کمر پر سوار ہو گیا۔ اس سے پہلے کہ شیر تڑپ کر اٹھتا ٹارزن نے اچانک اس کے کھلے ہوئے منہ میں ہاتھ ڈال کر اس کے جبڑے پکڑ لئے۔ ٹارزن نے اچانک ایک زوردار نعرہ مار کر اپنے ہاتھوں کو مخالف سمتوں میں کھینچا تو شیر کے جبڑے اس کی گردن تک چرتے چلے گئے۔ شیر کے حلق سے نکلنے والی آخری دھاڑ بے حد تیز اور لرزہ خیز تھی۔ وہ زمین پر گرا بری طرح سے تڑپ رہا تھا اور پھر وہ دیکھتے ہی دیکھتے ہلاک ہو گیا۔ جیسے ہی شیر

ہلاک ہوا منکو اور سرخ لنگور جو دور دور درختوں پر بیٹھے ٹارزن اور خونخوار شیر کی خوفناک لڑائی دیکھ رہے تھے چھلانگیں مار کر نیچے آ گئے اور " ٹارزن زندہ باد اور سردار ٹارزن زندہ باد" کے نعرے لگانے لگے۔ ٹارزن نے ان کی طرف مسکراتے ہوئے دیکھا پھر اس نے اٹھ کر مردہ شیر کی گردن پر ایک پیر رکھا اور سر اٹھا کر اپنا مخصوص فاتحانہ نعرہ مارنے لگا۔

" ہا۔ ہو۔ آ۔ آ۔ آ"۔ اس کا فاتحانہ نعرہ جنگل میں دور تک گونجتا چلا گیا۔ وہ خوش تھا کہ اس نے ایک خوفناک شیر کو ہلاک کر دیا تھا جس نے سرخ لنگوروں کے قبیلے کے بے شمار سرخ لنگور ہلاک کر دیئے تھے۔ یہ سچ ہے ٹارزن اپنے جنگل میں ظلم کرنے والوں کو کبھی برداشت نہیں کرتا تھا اور ان کو ہر صورت میں ہلاک کر دیتا تھا۔

ختم شد